نجومیوں کی پیشگوئیوں پر یقین نہ کیا جائے

مختلف علماء کرام

ترجمہ وترتیب: طارق علی بروہی

مصدر: کتاب التوحید کی شروحات۔

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نیا سال کیسا رہے گا؟ آپ کا ہفتہ کیسا رہے گا؟ علم نجوم یا horoscopes اور اس قسم کے دیگر دعوے سراسر باطل، شرکیات وبدعقیدگی میں داخل ہیں، لہذا ایسے تمام ذرائع، رسائل، اخبارات، ٹی وی، ریڈیو، انٹرنیٹ کے ذرائع سے مکمل پرہیز کرنا چاہیے، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

’’مَنِ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِنَ النُّجُومِ، اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِنَ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ‘‘ (اسے ابو داود نے اپنی سنن 3905 میں روایت فرمایا اور شیخ البانی نے اسے صحیح ابی داود میں صحیح قرار دیا ہے)

(جس کسی نے علم نجوم میں سے کچھ لیا، تو اس نے جادو کی شاخوں میں سے کچھ لیا، جتنا زیادہ وہ اسے لے گا اتنا ہی زیادہ (وہ جادو میں سے) لے گا)۔

اور امام بخاری رحمہ اللہ صحیح بخاری، باب فی النجوم میں فرماتے ہیں کہ: امام قتادہ رحمہ اللہ نے فرمایا، اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ﴾ (الملک: 5)

(اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں کے ساتھ زینت بخشی)

اللہ تعالی نے ان ستاروں کو تین مقاصد کے لیے پیدا فرمایا:

1- آسمان کی زینت 2- شیاطین کو مارنے کے لیے (جو آسمان کی خبریں چرانے آتے ہیں)

3-بطور نشانی وعلامات ان سے راستے کا اندازہ لگانے کے لیے (خصوصاً سمندری سفر میں)

جس نے ان کے علاوہ ان کے تعلق سے کسی اور چیز کا عقیدہ رکھا تو اس نے بہت بڑی غلطی کی، اپنی آخرت کا حصہ گنوایا، اور جس چیز کا اسے مطلقاً علم ہی نہیں اس میں بے جا تکلف سے کام لیا۔

شیخ صالح آل الشیخ حفظہ اللہ فرماتے ہیں:

جو کوئی (میگزین وغیرہ میں شائع ہونے والا) وہ صفحہ پڑھتا ہے جس میں برج کا حال ذکر ہوتا ہے (آپ کا ہفتہ کیسا رہے گا؟) اور وہ جانتا ہے اس برج کو جس میں وہ پیدا ہوا، یا جو برج اس کے مناسب حال ہے، اور اس میں سے پڑھتا ہے، تو گویا کہ اس نے کاہن سے کچھ پوچھا لہذا اس کی چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں (جیسا کہ صحیح مسلم میں حدیث موجود ہے)۔ اور اگر ان برجوں میں جو باتیں ذکر ہوئی ہیں اس کی تصدیق بھی کی تو اس نے اس چیز سے کفر کیا جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی (یہ باتیں صحیح احادیث سے ثابت ہیں)۔

(التمہید شرح کتاب التوحید ص349)

زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ میں ہمیں صبح کی نماز پڑھائی جبکہ اس سے پہلے رات کو بارش ہو چکی تھی۔ نماز کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: معلوم ہے تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ لوگ بولے کہ: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: (رب تعالی نے) فرمایا:

”أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ بِي وَكَافِرٌ، فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللهِ وَرَحْمَتِهِ فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ“ (صحیح بخاری 846)

(آج میرے بندوں میں سے بعض نے صبح کی مجھ پر ایمان لا کر اور بعض نے (مجھ سے) کفر کر کے۔ پس جس نے یہ کہا کہ: اللہ تعالی کے فضل ورحمت سے ہمیں بارش عطاء ہوئی، تو وہ مجھ پر ایمان لایا اور ستاروں (کی تاثیر) سے کفر (انکار) کیا، البتہ جس نے یہ کہا کہ: فلاں تارے کے فلاں جگہ آنے سے (بارش ہوئی) تو اس نے میرا کفر کیا، تاروں پر ایمان لایا)۔

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

ہمارے اس دور میں بھی موسمی پیشگوئی کرنے والے ہوا کے دباؤ وغیرہ کے ذریعے بتلاتے ہیں اگرچہ ہو سکتا ہے یہ حقیقی سبب بھی ہو مگر اسے بھی پیدا کرنے والا اللہ تعالی ہے، لیکن ہمیں لوگوں پر اس دروازے کو نہیں کھولنا چاہیے۔لہذا ان چیزوں سے بارش کو جوڑنا جاہلیت کے امور میں سے ہے جو انسان کا تعلق اس کے رب کے ساتھ نہیں جوڑتے۔

فرمان باری تعالی ہے:

﴿اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ﴾ (النور:43)

(کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ تعالی بادل کو چلاتا ہے، پھر اسے آپس میں ملاتا ہے، پھر اسے تہ بہ تہ کر دیتا ہے، پھر آپ بارش کو دیکھتے ہیں کہ اس کے درمیان سے نکل رہی ہے)

﴿اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ﴾ (الروم:48)

(اللہ وہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں، پھر وہ اسے آسمان میں پھیلا دیتا ہے جیسے چاہتا ہے اور وہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔پس آپ بارش کو دیکھتے ہیں کہ اس کے درمیان سے نکل رہی ہے)۔

(القول المفید علی کتاب التوحید ص364 بالاختصار)

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتوی دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔